گجرات، اترپردیش اور ہماچل پردیش میں سرکاری ملازموں کو

آر ایس ایس میں شمولیت کی اجازت

ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی
جلد ۵۲ شمارہ ۷ ۱۸ تا ۲۴ فروری ۲۰۰۰ء ۱۲ تا ۱۸ ذیقعدہ ۱۴۲۰ھ

ہندستان کا اتحاد خطرہ میں؟

آر ایس ایس سیاسی ہی نہیں بلکہ انتہا پسند اور دہشت گرد تنظیم بھی ہے جسکا مقصد ہی ملک کے اتحاد و یکجہتی کو پارہ پارہ کر کے اسے ہندو راشٹر کے جہنم میں دھکیل دینا ہے

محمد سالم جامعی

[illegible]

> صدر جمہوریہ کی وارننگ کے باوجود بی جے پی حکومت نے اپنے خفیہ ایجنڈے کو بروئے کار لانے اور اپنے آقا آر ایس ایس کو خوش کرنے کیلئے نہ صرف یہ کہ دستور پر نظر ثانی کرنے کیلئے ایک کمیشن مقرر کر دیا ہے بلکہ اسے جائز ٹھہرانے کیلئے سرکاری اور غیر سرکاری بیانات بھی جاری کئے جا رہے ہیں

[illegible]

(باقی صفحہ پر)

طاقت و قوت کا سرچشمہ صرف اللہ کی ذات ہے

چیچن فیلڈ کمانڈر جناب شامل بساوٴف کا انٹرنیٹ پر ایک انٹرویو

پابندیوں پر نظر ثانی کی جائے

طارق عزیز کا مطالبہ

مشرق وسطیٰ میں قیام امن کا مسئلہ

معاشی و سماجی حالات میں بہتری ضروری

انڈونیشیا: واحد اور وِرانٹو کے درمیان ٹکراؤ

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آر ایس ایس سیاسی ہی نہیں دہشت گرد تنظیم بھی ہے

بی جے پی کے خفیہ ایجنڈے کی بلی اب آہستہ آہستہ تھیلے سے باہر آرہی ہے۔ مسٹر اٹل بہاری باجپئی جنہیں بی جے پی کا ایک معتدل سیاستداں کہا جاتا رہا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اب ان پر بھی آر ایس ایس کا شکنجہ مضبوط ہونے لگا ہے اور اب وہ بھی وہی بولی بولنے لگے ہیں جو آر ایس ایس کا کوئی رہنما یا پرچارک بول سکتا ہے۔

گذشتہ ماہ گجرات کے ہندو دھاری وزیر اعلیٰ مسٹر کیشو بھائی پٹیل نے ایک سرکلر جاری کرکے ریاستی ملازمین کے اوپر سے آر ایس ایس کی شاکھاؤں میں حصہ لینے پر لگی ہوئی پابندی اٹھانے کا اعلان کر دیا تھا کہ ریاستی حکومت کا کوئی بھی ملازم آر ایس ایس کی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتا ہے۔ گجرات کے وزیر داخلہ نے تو ایک قدم آگے بڑھ کر یہ تک اعلان کر دیا تھا کہ جو ملازم آر ایس ایس کی سرگرمیوں میں جتنا سرگرمی کے ساتھ شریک ہوگا اس کی ترقی کے امکانات اتنے ہی روشن ہوں گے۔

گجرات حکومت کے اس فاشسٹ فیصلہ پر سیکولر عناصر اور پارٹیوں کی ناراضگی اور نکتہ چینی ایک فطری بات تھی اس لیے کہ یہ بات طے ہے کہ آر ایس ایس اپنے قیام کے روز اول سے ہی برابر یہ اعلان کرتی رہی ہے کہ اس کا نصب العین ہندوستان کو ہندو راشٹر بنانا ہے اور ہندوتوا اس کی آئیڈیالوجی ہے۔ آزادی سے پہلے اس نے ملک کو آزاد کرانے والی سیاسی پارٹیوں کے مقابلہ میں ہندو مہاسبھا قائم کر کے اس انگریزی سامراج کا ساتھ دیا تھا جس کے سایہ میں اسے پھلنے پھولنے اور ہندوستان میں اپنے نصب العین ہندو راشٹر کو آگے بڑھانے کے لیے مناسب آب و ہوا حاصل تھی۔ آزادی کے فوراً بعد اس نے اپنے اس مقصد کے حصول کے لیے جن سنگھ کو وجود بخشا اور صاف طور پر اعلان کر دیا کہ جن سنگھ اس کا سیاسی بازو ہے جس کے ذریعہ اقتدار حاصل کر کے وہ ہندوستان کو ہندو راشٹر میں بدل دینا چاہتا ہے۔ جن سنگھ کا ایجنڈا بھی وہی تھا جس کا آر ایس ایس نے اپنے قیام ۱۹۲۵ء میں ناگپور میں اعلان کیا تھا۔ ۱۹۷۷ء تک آر ایس ایس جن سنگھ کے نام پر اپنی سیاسی سرگرمیاں چلاتا رہا اور ایمرجنسی کے خاتمے کے بعد جب اس نے محسوس کیا کہ مسز اندرا گاندھی اور کانگریس کی مخالفت میں جنتا پارٹی کے نام پر ایک بڑا پلیٹ فارم تیار ہو رہا ہے تو اس نے انتہائی ہوشیاری اور چالاکی کے ساتھ جن سنگھ کو اس میں ضم کر دیا اور جب ۱۹۸۰ء میں مخالفت برائے مخالفت کے عنوان پر قائم ہونے والی جنتا پارٹی دم توڑنے لگی تو آر ایس ایس پھر اپنے ایجنڈے پر واپس آگیا اور اس نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے نام سے پھر اپنا سیاسی محاذ قائم کر لیا جس کو سامنے رکھ کر آر ایس ایس اپنی سیاسی سرگرمیوں کو چلا رہا ہے۔

یہی بات ملک کے دانشوروں کے لیے کوئی تعجب کی نہیں ہے کہ ہندوستان کو ہندو راشٹر بنانے کا آر ایس ایس کا جو تصور ہے وہ خالص دہشت گردی پر منحصر ہے اس لیے کہ ہندوستان کو ہندو راشٹر اسی صورت میں بنایا جاسکتا ہے جب یہاں سے اقلیتوں کو نیست و نابود کر دیا جائے اور یہ ظلم و تشدد اور ظلم و ستم کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ آزادی کے بعد کی آر ایس ایس کی پچاس سالہ تاریخ بھی یہ ثابت کرنے کے لیے کافی ہے کہ وہ اپنے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مسلسل دہشت گردی کا سہارا لیتا رہا ہے۔

یہ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ وزیر اعظم مسٹر باجپئی جیسا لیڈر بھی گجرات حکومت کے اس فرقہ وارانہ فیصلہ کی حمایت کرتے ہوئے آر ایس ایس کو سیاسی پارٹی نہ ہونے کے لیے کلین چٹ دینے میں مصروف ہے جس سے شہ پاکر دہلی اور ہماچل کے ہندو دھاری وزرائے اعلیٰ نے بھی آر ایس ایس میں سرکاری ملازموں میں آگے بڑھانے کی مہم بھی شروع ہو گئی ہے۔

ہمارے خیال میں آر ایس ایس سیاسی ہی نہیں بلکہ ایک دہشت گرد تنظیم ہے جس کے ورکروں کا کام یہی ہے کہ وہ ملک کے ایک خاص طبقہ میں خوف و ہراس پھیلا کر انہیں یا تو دوسرے درجہ کا شہری بن کر رہنے پر مجبور کر دیں اور یا پھر انہیں ہندوستان سے نیست و نابود کر دیا جائے۔

جواہر القرآن

سورہ انفال: — ۸

ترجمہ آیات: — ۶۸ — ۷۰ حضرت شیخ الہند

- اگر نہ ہوتی ایک بات جس کو لکھ چکا اللہ پہلے سے تو تم کو پہنچتا اس لینے میں بڑا عذاب (ف۱)
- سو کھاؤ جو تم کو غنیمت میں ملا حلال ستھرا اور ڈرتے رہو اللہ سے بیشک اللہ ہے بخشنے والا مہربان (ف۲)
- اے نبی کہہ دے ان سے جو تمہارے ہاتھ میں ہیں قیدی اگر جانے گا اللہ تمہارے دلوں میں کچھ نیکی تو دے گا تم کو بہتر اس سے جو تم سے چھن گیا اور تم کو بخشے گا اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان

فوائد: — علامہ شبیر احمد عثمانی

[illegible]

انوار احادیث

حج اور عمرہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہمیشہ کرتے رہو کیونکہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو ایسا زائل کرتے ہیں جیسا کہ آگ لوہے کے میل کو دور کرتی ہے۔ (فضائل حج ۹۳)

[illegible]

اگر ہندستان اور امریکا مل کر دہشت گردی کے خلاف کوئی محاذ بنا سکیں تو یہ ایک اچھی بات ہوگی

وزیر دفاع کی محدود جنگ کی دھمکی شاید حکومت کا نظریہ نہیں ہے

سابق وزیر اعظم مسٹر اندر کمار گجرال کا ایک اہم انٹرویو

[illegible]

بہار۔ جنگل راج جس کا مقدر ہے

[illegible]

بہار اسمبلی انتخابات میں جرائم پیشہ امیدوار ایک نظر میں

[illegible]

صفحۂ روزگار

سید سعید سہروردی

آئی اسپیشلسٹ بن کر آنکھوں کا علاج کریں

خلق خدا کی خدمت کے ساتھ اچھا کیریر بنانے کے لئے ماہر امراض چشم کا پیشہ اختیار کریں

آنکھیں قدرت کا انمول تحفہ ہیں۔ آنکھیں روشن ہیں تو انسان دنیا کو دیکھ سکتا ہے دنیا کے کام آسکتا ہے۔ خلق خدا کی خدمت کرسکتا ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ آنکھوں کی دیکھ بھال مناسب اور صحیح طریقے سے ہو۔ آنکھوں کی جانچ، تشخیص اور امراض چشم کا علاج کرنے والے آئی اسپیشلسٹ (ماہر امراض چشم) کہلاتے ہیں۔ ایک ذہین اور ماہر آئی اسپیشلسٹ قوم کا بیش قیمت سرمایہ ہے۔ [illegible] کے مطابق ملک میں ماہرین امراض چشم کی تعداد صرف [illegible] ہزار ہے [illegible] ایک ارب آبادی والے ملک کے لیے یہ تعداد ناکافی ہے۔

اگر ملک کی خدمت کا جذبہ کوئی رکھتا ہے اور [illegible] مستحکم بنانا چاہتا ہے تو آئی اسپیشلسٹ بن کر دونوں مقصد حاصل کرسکتا ہے۔ آئی اسپیشلسٹ بننے کے لیے پہلے ایم۔بی۔بی۔ایس کا کورس کرنا ضروری ہے۔ ایم بی بی ایس کا کورس کامیابی کے ساتھ پورا کرنے کے بعد [illegible] ایم ایس یا ایم ڈی میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ [illegible]

[illegible]

یادِ رفتگاں:

مولانا اسحاق سنبھلیؒ

جنھوں نے مجھے دوست اور شناسا کا فرق سمجھا دیا

از: سید سعید سہروردی

[illegible]

آپ مولانا اسحاق سنبھلی کو جانتے ہیں؟

نہیں، اتفاق نہیں ہوا۔

[illegible]

(باقی صفحہ ... پر)

عازمین حج کیلئے عظیم الشان پیکش

[illegible]

نئے سال کے تقاضے

[illegible]

دستور ہند میں ترمیم کا مقصد ملک

مشہور کالم نویس مسٹر رام

دستوری جائزہ کا مقصد واضح نہیں ہے

سابق مرکزی وزیر اور کانگریسی لیڈر وسنت ساٹھے کا انٹرویو

ہمیں کوئی بھی

دستوری جائزہ کمیشن کے چیرمین

عالم اسلام

دوحہ میں چرچ کی تعمیر کی اجازت

عراقی یہودیوں پر مقدمہ

سعودی عرب میں برف باری

فلپائن میں دو مسلم باغی ہلاک

مختصرات

طیارہ تباہ، ۱۵ افراد ہلاک

سیکڑوں پادری ایڈز سے ہلاک

دنیا کی عجیب گھڑی

مردہ خاتون کے شکم سے زندہ بچہ

...ں صدارتی طرز حکومت کا قیام ہے

...ی ایک بے لاگ اور اچھوتی تحریر

دستوری جائزہ کی مخالفت غیر ضروری بات ہے

سمتا پارٹی کی صدر جیا جیٹلی کا ایک انٹرویو

...ال نہیں کر سکتا

...س وینکٹ چلیا کا انٹرویو

حج بیت اللہ ایک عاشقانہ عبادت

افادات: حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رح

[illegible]

محبوب کی منانی کو پیار کرتے ہوئے رونا عشق سے ہی ہو سکتا ہے خوف وغیرہ سے نہیں اور افعال عاشقانہ تو ارادہ سے بھی ہو سکتے ہیں مگر رونا بغیر جوش کے نہیں ہو سکتا

[illegible]

نعت پاک

[illegible]

ذوق نہال

محبوب خضر

[illegible]

رہروان حرم

حیدر صدیقی لکھنوی

[illegible]

گجرات

جہاں ایک سیکولر اسٹیٹ کو بھگوا رنگ میں تبدیل کردیا گیا

[illegible]

بی جے پی رام کے بعد اب لکشمن کا نام بھنانے کی کوشش

[illegible]

حضرت مولانا ظل الرحمٰن صدیقی جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے جنرل سکریٹری مقرر

[illegible]

ضلع سیتاپور میں اصلاح معاشرہ عشرہ پروگرام

[illegible]

اتر پردیش بل کے خلاف احتجاجی اجلاس

[illegible]

عبادت گاہ بل کے خلاف جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کا احتجاج

[illegible]

جلسۂ تعزیت

[illegible]

جمعیۃ علماء ضلع میرٹھ کی میٹنگ

[illegible]

نوٹس منجانب محکمۂ شرعیہ ضلع بھاگلپور بہار

[illegible]

بقیہ: گجرات ص ۹ سے

[illegible]

بقیہ: صدارتی طرز حکومت ص ۱ سے

[illegible]

بقیہ: مولانا سنبھلی ص ۵ سے

[illegible]

بقیہ: منظر پس منظر ص ۱۲ سے

[illegible]

بقیہ: اتحاد خطرہ میں ص ۱ سے

[illegible]

بقیہ: جیا جیٹلی ص ۱ سے

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 14/15 Feb 2000

18 - 24 FEB 2000

R.N.I.NO.-38985/82
Postal Registration No.-DL-11052/2000

منظر پس منظر

منصور علی خاں کاروار

رشوت اور بدعنوانی کی گہری مضبوط جڑیں

رشوت کے سرچشمے

[illegible]

بحالات اور توجیہات

[illegible]

غیر صحت مند سوچ

[illegible]

دل کی بات

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

بانی ناشر: مولانا اسعد مدنی
مدیر: محمد عثمان ...
ملکیت: الجمعیۃ ٹرسٹ سوسائٹی
مقام اشاعت: مدنی ہال
۱- بہادر شاہ ظفر مارگ
نئی دہلی ۲
مطبوعہ: ... آفسیٹ
4717 ...
... دہلی